



سوال

(454) عقیقہ کے جانوروں کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حافظ محمد یونس میر پور آزاد کشمیر سے پوچھتے ہیں عقیقہ کیا جاسکتا ہے لڑکے کے لیے عموماً دو جانوروں کی شرط ہے کیا ایک جانور بھی ذبح کیا جاسکتا ہے نیز کیا عقیقہ کے جانور میں قر بانی کی شرائط ملحوظ رکھنا ضروری ہیں اس کے علاوہ ایک اور مسئلہ ہمارے لیے باعث نزاع بنا ہوا کہ کچھ لوگ دن معین کیے بغیر میت کی طرف سے کھانا کھلانے کا اہتمام کرتے ہیں اور تمام عزیز واقارب کو اس دعوت میں مدعو کرتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ اس کا ثواب ہمارے فوت شدہ عزیز کو ملے گا اس کے متعلق شرعی موقف بیان کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ اس جانور کو کہتے ہیں کہ جو بچے کی پیدائش کے ساتویں دن ذبح کیا جاتا ہے تمام ائمہ و محدثین کرام اس کی مشروعیت کے قائل ہیں صرف امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے عدم مشروعیت منقول ہے کیوں کہ وہ اسے دور جاہلیت کی یادگار قرار دیتے ہیں صاحب استطاعت کو بچے کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کرنا ضروری ہے فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: (1) بچے کی پیدائش پر عقیقہ ہے اس کی طرف سے جانور ذبح کرو اس کی حجامت بناؤ۔ (جامع ترمذی)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ لڑکے کی طرف سے دو بھریاں ایک جیسی اور لڑکی کی طرف سے ایک بھری بطور عقیقہ ذبح کریں۔ (مسند امام احمد)

(3) سر کے بال منڈوائے جائیں اور اس کا نام رکھا جائے۔ (البداء و ابن ماجہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ حضرت برید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسوں حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عقیقہ کیا تھا (نسائی) ایک روایت میں ہے کہ آپ نے دو دوینڈھے ذبح کیے تھے اگرچہ بعض روایت میں ایک ایک یینڈھا ذبح کرنے کا بھی ذکر ہے لیکن علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تمام روایات کو مرجوح قرار دیا ہے۔ (ارواء الغلیل ص 384/4)

حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی مختلف دلائل سے اس بات کو راجح قرار دیا ہے کہ بچے کی طرف سے دو اور بچی کی طرف سے ایک جانور ذبح کیا جائے۔ (زاد المعاد)

اگر عدم استطاعت کی وجہ سے ساتویں دن عقیقہ نہ ہو سکے تو جب بھی اللہ ہمت اور موقع دے عقیقہ کیا جاسکتا ہے چودھویں اور اکیسویں دن عقیقہ کرنے کی روایات صحیح نہیں

